سوال

(222) نعتوں اور قوالیوں کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کونٹری سے اسراء بی بی لکھتی ہیں۔

آپ نے گانے بجانے اور اس کے سننے سنانے والیوں کے بارے میں جو لکھا ہے تو کیا قوالیوں نعتوں کا جو سلسلہ گانے بجانے کے ساتھ ہوتا ہے ان کا سننا یا ان کے پاس جانا بھی ناجائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک نعت کا تعلق ہے تو فی نفسہ اس کے سننے میں کوئی قباحت نہیں بلکہ اگر نعت میں رسول اللہ ﷺ کی شان اور آپ کا صحیح مقام بیان کیا گیا ہو تو اس کا پڑھنا اور سننا باعث ثواب ہے۔ اسی طرح قوالی بھی اگر اچھے اسلامی اشعار پر مشتمل ہو تو اس کا سننا بھی جائز ہے لیکن ان دونوں کے جواز کے لئے کچھ قیود و شروط ہیں جو درج ذیل ہیں:

الف: ان کے ساتھ آلات موسیقی استعمال نہ ہوں کیونکہ آلات موسیقی کے استعمال سے رسول اللہ ﷺ نے واضح طور پر منع فرمایا ہے۔

ب۔ جس جگہ نعت پڑھی جائے وہاں اجنبی عورتوں مردوں کا اختلاط نہ ہو ایسی مجلس میں جانا جائز نہ ہو گا بے شک وہاں نعت خوانی کیوں نہ ہوتی ہو۔

ج۔ نعتوں میں مبالغہ آمیزی نہ ہو اور اشعار میں جھوٹ اور غلط بیانی سے کام نہ لیا گیا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص479